بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

Share

لاہور میں مسجد کی چھت گر گئی، 24 نمازی شہید، 11 زخمی

داروغہ والا میں جامع مسجد میں نماز ظہر جاری تھی، شدید بارشوں سے کمزور دوسری منزل کا لینٹر اچانک گر گیا، بوجھ برداشت نہ کرتے ہوئے پہلی منزل بھی زمین بوس ہوگئی، اموات میں اضافے کا خدشہ

گنجان آباد علاقہ ہونے کی وجہ سے بھاری مشینری استعمال نہ کی جا سکی، امدادی اہلکار اور اہل علاقہ ہاتھوں سے ملبہ ہٹاتے رہے، صدر، وزیر اعظم، الطاف حسین، وزیر اعلیٰ پنجاب اور دیگر کا اظہار افسوس

لاہور (نمائندہ جنگ / ایجنسیاں) لاہور کے علاقے داروغہ والا میں مسجد کی چھت گرنے سے 24 نمازی شہید اور 11 زخمی ہوگئے۔ جامع مسجد حنفیہ میں نماز ظہر جاری تھی شدید بارشوں سے کمزور دوسری منزل کا لینٹر اچانک پہلی منزل کی چھت پر گر گیا، بوجھ برداشت نہ کرتے ہوئے پہلی منزل کی چھت بھی زمین بوس ہو گئی، گنجان آباد علاقہ ہونیکی وجہ سے بھاری مشینری کا استعمال نہ کیا جا سکا۔ امدادی اہلکار اور اہل علاقہ ہاتھوں سے ملبہ ہٹاتے رہے، متعدد افراد ملبے تلے دب گئے جس کے باعث اموات میں اضافے کا خدشہ ہے۔ صدر، وزیر اعظم، الطاف حسین، وزیر اعلیٰ پنجاب، سراج الحق اور دیگر رہنماؤں نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے، وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور جاں بحق ہونیوالوں کے لواحقین سے ملاقات کی اور 5،5 لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق لاہور کے علاقے داروغہ والا میں ایس اے سٹاپ پر نجی فلورمل کے پاس واقع جامعہ مسجد حنفیہ میں نماز ظہر ادا کی جا رہی تھی۔ نماز کی دوسری رکعت جاری تھی کہ اچانک مسجد کی دوسری منزل کا لینٹر گر گیا، پہلی منزل کی چھت اس کا بوجھ برداشت نہ کر سکی اور دونوں چھتوں کا ملبہ نمازیوں کے اوپر آ گرا۔ عینی شاہدین کے مطابق نماز ظہر کے وقت مسجد میں 45 سے 50 افراد موجود تھے۔ اطلاع ملتے ہی اہل علاقہ کی کثیر تعداد موقع پر پہنچ گئی جبکہ ریسکیو ون ون ٹو ٹو' ایدھی اور فلاح انسانیت فاؤنڈیشن کے رضا کار بھی موقع پر پہنچ گئے اور ملبہ ہٹانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ملبہ ہٹانے کے لئے بھاری مشینری لائی گئی لیکن گنجان آباد علاقہ ہونے کی وجہ سے مشینری کو مقررہ جگہ پر لیجانے میں انتہائی مشکلات درپیش رہیں، چھوٹی گلیوں کی وجہ سے بھاری مشینری اندر داخل نہیں ہو سکی۔ چھوٹے آلات کی مدد سے لینٹر کاٹ کر دبے ہوئے لوگوں کو نکالا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ مسجد انتظامیہ کی طرف سے لینٹر کے اوپر مٹی بھی ڈالی گئی تھی اور حالیہ بارشوں کی وجہ سے مٹی بھیگنے کی وجہ سے کمزور لینٹر اس کا وزن برداشت نہ کر سکا اور گر گیا۔ امدادی اداروں کے مطابق اب بھی 10 سے 15 افراد ملبے کے نیچے دبے ہو سکتے ہیں جبکہ عینی شاہدین کے مطابق ملبے کے نیچے اب بھی 30 سے 40 افراد موجود ہو سکتے ہیں۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے